ماڈیول نمبر1 — سبق نمبر 6 : آدمی نامہ

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں: سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/صنائع بدائع/اسلوب	زندگی کی مہارتیں سرگرمیاں/عملی کام
6	آدمی نامہ (نظم)	• نئے الفاظ اور محاوروں کو سمجھنا • شاعر کے پیغام کو سمجھ کر بیان کرنا	• مصرعوں کو موزونیت اور آہنگ کے ساتھ پڑھنا	• نظم کے الگ الگ بند کی تفہیم کے بعد تشریح اور سوالات کے جوابات لکھنا	• نظیر اکبرآبادی • مخمس • حرفِ عطف	نظم سرائی (انفرادی اور اجتماعی)

صنف کے بارے میں

- نظم شاعری کی اس صنف کو کہتے ہیں جس میں کسی خاص موضوع پر ایک مسلسل خیال کو بیان کیا جاتا ہے۔ نظم میں ایک سے زیادہ موضوعات بھی ہو سکتے ہیں لیکن یہ سب ایک بنیادی موضوع کے تحت ہوتے ہیں۔
- نظم کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے جس کے گرد پوری نظم کا تانا بانا ہوتا ہے۔
- خیال کا ارتقا نظم کی ایک خصوصیت ہے۔

شاعر کے بارے میں

- نظیر اکبرآبادی دلّی میں 1737 میں پیدا ہوئے۔ بعد میں دلّی سے اکبرآباد (آگرہ) منتقل ہو گئے اور پھر یہیں بس گئے۔ 1830 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی ابتدائی تعلیم اس زمانے کی عام روایت کے مطابق ہوئی۔
- نظیر عوامی زندگی سے گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ انھوں نے زیادہ تر تہواروں، میلوں ٹھیلوں پر عوامی زبان میں خوب لکھا ہے۔ جیسے ہولی، دیوالی اور عید وغیرہ پر ان کی بہت دلچسپ نظمیں ہیں۔ انھوں نے چھوٹے بچوں کے لیے نظمیں لکھی ہیں جیسے کبوتر بازی، پتنگ بازی اور تربوز وغیرہ۔
- نظیر اکبرآبادی نے اپنی شاعری میں زندگی کی چلتی پھرتی تصویریں پیش کی ہیں۔ وہ معمولی سے معمولی بیان میں فطری انداز اور دلچسپی پیدا کر دیتے ہیں۔ روٹی نامہ اور آدمی نامہ ان کی اہم نظمیں ہیں، جو فکر و فن کے اعتبار سے منفرد ہیں۔

سمجھنے کی باتیں/ مرکزی خیال

اس نظم میں انسان کے مختلف روپ دکھائے گئے ہیں۔ مرتبے، عہدے، کام اور پیشے کے لحاظ سے ہر انسان کی الگ پہچان ہوتی ہے۔ انسان اچھے اور برے بھی ہوتے ہیں۔ شاعر نے عام بول چال کی زبان میں انسانی زندگی کے ان مختلف پہلوؤں کو خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے۔

بند کا مفہوم

- **پہلا بند:** انسان کی بہت سی قسمیں ہیں۔ کوئی بادشاہ ہے، کوئی فقیر ہے، کوئی غریب ہے، کوئی امیر ہے۔ یہ سب لوگ مرتبے اور حیثیت کے لحاظ سے برابر نہیں ہیں۔ کوئی امیر آدمی طرح طرح کی چیزیں کھاتا ہے، تو کوئی مجبور آدمی بھیک مانگ کر اپنا پیٹ بھرتا ہے۔

- **دوسرا بند:** اس بند میں شاعر نے بتایا ہے کہ کوئی شخص کسی کے لیے اپنی جان نچھاور کر دیتا ہے اور اس کے برخلاف کوئی شخص دشمنی میں انسان کی جان لے لیتا ہے۔ کوئی آدمی کسی کی بے عزتی کرتا ہے تو کوئی اپنی مدد کے لیے کسی کو بلاتا ہے۔ اس دنیا میں ایسے بھی شخص ہیں جو دوسروں کی مدد کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔
- **تیسرا بند:** اس بند میں بازار کا منظر دکھایا گیا ہے۔ فروخت کرنے والے ''لے لو، لے لو'' کہہ کر سودا بیچتے اور خریدار ''لا رے لا'' کہہ کر چیزیں خریدتے ہیں۔ کوئی سر پر خوانچہ اٹھائے گلی گلی پھیری لگا کر سامان بیچتا ہے۔ بیچنے والا ہو یا خریدنے والا، سب انسان ہی ہیں۔
- **چوتھا بند:** اس بند میں شاعر اپنے دوستوں کو مخاطب کر کے اپنی حیرت کا اظہار کر رہا ہے کہ آدمی کا ایک روپ یہ ہے کہ وہ چوری کرتا ہے اور دوسرا روپ چور کو پکڑنے والے سپاہی کا ہے۔ کوئی آدمی بھیک مانگ کر گزارہ کرنے والا ہے تو کوئی مضبوط یا طاقت ور انسان دوسرے کمزور آدمی سے چھینا جھپٹی یا زبردستی کر کے مال ہڑپنے والا ہے۔ اگر ایک آدمی نرم دل ہے تو دوسرا لوہے کی طرح سخت دل کا مالک ہے۔

خاص باتیں

- اس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہیں۔ ایسی نظم جس کے سارے بند پانچ پانچ مصرعوں پر مشتمل ہوں ''مخمس'' کہلاتی ہے۔
- ہم ''مارے ہے، پکارے ہے، وارے ہے'' کے بجائے ''مارتا ہے، پکارتا ہے وارتا ہے،'' بولتے ہیں۔ لیکن اس نظم میں اس دور کی زبان استعمال کی گئی ہے، جو آج سے تقریباً ڈیڑھ سو سال پہلے بولی جاتی تھی۔
- اس نظم میں نظیر نے آدمی کی کئی حیثیتیں اجاگر کی ہیں۔ انسان کے اچھے اور برے دونوں پہلو پیش کیے ہیں۔
- شاعر نے عام فہم اور آسان زبان میں نظم لکھی ہے اور اس کے لیے جو بحر اختیار کی ہے، اس نے نظم کے بیان میں ایک طرح کا ترنّم پیدا کر دیا ہے۔

زبان کے بارے میں

- اس نظم میں ایسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جو معنی کے اعتبار سے ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ جیسے بادشاہ و فقیر، عالم و جاہل، امیر و مفلس۔
- جہاں دو لفظوں کے درمیان واو (و) ہو، اسے حرف عطف کہتے ہیں۔ جیسے ''مفلس و گدا'' کے درمیان ''وَ'' ہے۔
- ''ٹکڑے مانگنا'' محاورہ ہے جس کے معنی ہیں ''بھیک مانگنا''۔ اسی طرح ''جان کو وارنا'' کا مطلب ہے ''اپنی جان قربان کرنا'' اور پگڑی اتارنا'' کا مطلب ''بے عزتی کرنا'' ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1۔ متن پر مبنی سوال

- صحیح جواب پر ''✓'' کا نشان لگائیے:

''مفلس و گدا'' کے درمیان ''و'' کیا ہے؟

حرفِ جار　　حرفِ عطف　　حرفِ علّت

2۔ مختصر جواب والا سوال

اس نظم کا نام ''آدمی نامہ'' کیوں رکھا گیا ہے؟

3۔ طویل جواب والا سوال

اس نظم میں شاعر نے آدمی کے کن کن پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی ہے؟